روزنامہ

FR-10

(1913ء سے جاری شدہ)

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعرات 6۔اگست 2015ء 20 شوال 1436 ہجری 6 ظہور 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 178

سعید فطرت

وہ اس کے ہوگئے ہیں اسی سے وہ جیتے ہیں
ہر دم اسی کے ہاتھ سے اِک جام پیتے ہیں
جس مے کو پی لیا ہے وہ اس مے سے مست ہیں
سب دشمن ان کے ان کے مقابل میں پست ہیں

(درثمین)

49واں جلسہ سالانہ جماعت ہائے احمدیہ برطانیہ

منعقدہ 21، 22، 23۔ اگست 2015ء بروز جمعۃ المبارک، ہفتہ، اتوار

احمدیہ ٹیلی ویژن پر ٹیلی کاسٹ ہونے والے Live پروگرام

خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ برطانیہ کا 49واں جلسہ سالانہ مورخہ 21، 22، 23۔راگست 2015ء بروز جمعۃ المبارک، ہفتہ، اتوار منعقد ہورہا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس بابرکت موقع پر خطبہ جمعہ کے علاوہ چار خطابات ارشاد فرمائیں گے۔ اس جلسہ کے تمام پروگرام احمدیہ ٹیلی ویژن پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کئے جائیں گے۔ پاکستانی وقت کے مطابق تفصیل درج ذیل ہے۔ احباب جماعت اس روحانی جلسہ سے زیادہ سے زیادہ استفادہ فرمائیں۔

21۔ اگست بروز جمعۃ المبارک

5:00 pm	خطبہ جمعہ (Live)
8:25 pm	پرچم کشائی (لوائے احمدیت)
8:30 pm	تلاوت قرآن کریم مع اردو ترجمہ، اردو نظم، فارسی نظم مع ترجمہ **افتتاحی خطاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز**

22۔ اگست بروز ہفتہ

2:00 pm	تلاوت قرآن کریم مع اردو ترجمہ اور نظم
2:20 pm	تقریر اردو: قومی اصلاح انفرادی اصلاح سے وابستہ ہے مقرر: مکرم محمد طاہر ندیم صاحب۔ عربی ڈیسک یوکے
2:50 pm	تقریر انگریزی: ہستی باری تعالیٰ (عقلی اور سائنسی دلائل کی رو سے) مقرر: مکرم ڈاکٹر زاہد خان صاحب صدر قضاء بورڈ۔ یوکے
3:20 pm	نظم
3:30 pm	تقریر اردو: خلفاء احمدیت کے قبولیت دعا کے واقعات مقرر: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن
4:00 pm	**سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خواتین سے خطاب**
7:00 pm	تلاوت قرآن کریم۔ معزز مہمانوں کے مختصر خطابات
8:00 pm	تلاوت قرآن کریم مع اردو ترجمہ، نظم۔ **سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دوسرے روز کا خطاب**

23۔ اگست بروز اتوار

2:00 pm	تلاوت قرآن کریم مع اردو ترجمہ، نظم
2:20 pm	تقریر اردو: آنحضرت ﷺ کی نظر میں امام مہدی کا مقام مقرر: مکرم محمد حمید کوثر صاحب ناظر دعوت الی اللہ شمالی ہند
2:50 pm	تقریر انگریزی: حضرت مسیح موعود اور مغرب میں دعوت دین حق مقرر: مکرم جوناتھن بٹرورتھ صاحب ایڈیشنل سیکرٹری وقف جدید (نومبائعین) یوکے
3:20 pm	نظم
3:30 pm	تقریر اردو: امن عالم سے متعلق قرآنی تعلیمات مقرر: مکرم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت الفضل لندن و مربی انچارج یو۔کے
4:00 pm	تقریر انگریزی: ایک احمدی کا کردار۔ دین حق کا سفیر مقرر: مکرم رفیق احمد حیات صاحب امیر جماعت احمدیہ برطانیہ
5:00 pm	**تقریب عالمی بیعت**
7:00 pm	تلاوت۔ معزز مہمانوں کے مختصر خطابات
8:00 pm	تلاوت قرآن کریم مع اردو ترجمہ، عربی قصیدہ و ترجمہ، اردو نظم، تعلیمی اعزازات کی تقسیم، احمدیہ امن انعام کا اعلان، **سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا اختتامی خطاب**

یتیم کی کفالت ایک اہم فرض

حضرت مسیح موعود کی بعثت کے وقت سے خدمت خلق کا سلسلہ بھی شروع ہوگیا تھا۔ حضرت میر محمد اسحٰق صاحب یتامیٰ کی پرورش اور خبر گیری کیلئے اس قدر اہتمام فرماتے تھے کہ ایک مرتبہ یتامیٰ کے کھانے کیلئے ہوسٹل میں آٹا ختم ہوگیا۔ حضرت میر محمد اسحٰق صاحب نے فوری طور پر باوجود شدید علالت کے تانگہ منگوایا اور مخیرّ دوستوں کو تحریک کرکے آٹا کا بندوبست کیا۔

اس کے بعد خلفاء احمدیت کی ہدایات اور راہنمائی میں یہ نظام چلتا رہا حتیٰ کہ مارچ 1989ء میں صد سالہ جوبلی کے مبارک موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے باقاعدہ طور پر کفالت یکصد یتامیٰ کے نام سے اس تحریک کا اجراء فرمایا اور فرمایا کہ اس مبارک اور تاریخی موقع پر شکرانہ کے طور پر جماعت احمدیہ ایک سو یتامیٰ کی کفالت کا ذمہ اٹھانے کا عہد کرتی ہے۔ چنانچہ یتامیٰ کی خدمات کا سلسلہ بڑھتے بڑھتے آج قریباً پانچصد فیملیز کے 2 ہزار 7 صد یتامیٰ زیر کفالت ہیں۔

یتامیٰ کی کفالت اور پرورش میں 1۔ خورونوش 2۔ تعلیمی اخراجات 3۔ بچیوں کی شادی کے اخراجات 4۔ علاج معالجہ اور مکان کی تعمیر و مرمت اور کرایہ کے اخراجات شامل ہیں۔ جس پر کل 25 لاکھ روپے ماہوار اخراجات ہورہے ہیں اور آمد انتہائی کم ہے۔ اس کے باعث دفتر ہذا کو مالی مشکلات کا سامنا ہے۔ ایک یتیم کی کفالت پر ایک ہزار تا تین ہزار روپے ماہوار اخراجات ہوتے ہیں۔

تمام احباب جماعت سے عموماً اور مخیرّ حضرات مخلصین سے خصوصاً التماس ہے کہ اس مبارک تحریک میں بڑھ چڑھ کر شرکت فرما کر ممنون فرمائیں اور ہمارے پیارے آقاؐ کی اس پیاری حدیث کا مصداق بنیں۔ جس میں آپؐ فرماتے ہیں۔ میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا جنت میں اس طرح اکٹھے ہوں گے جس طرح دو انگلیاں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس اہم فریضہ کی ادائیگی کی بہترین توفیق دے۔ آمین

(سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاءالاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

رپورٹ: مکرم رمیض احمد محمود صاحب

کانانگا شہر (کونگو کنشاسا) کی سینٹرل جیل کے قیدیوں کی امداد

کونگو میں باقی شہروں کی جیلوں کے قیدیوں کی خدمت کرنے کی طرح جماعت کی طرف سے کانانگا شہر میں واقع صوبائی سنٹرل جیل کا دورہ بھی ہر سال کیا جاتا ہے اور جس قدر ممکن ہو قیدیوں کی خدمت کی جاتی ہے۔ امسال دو دفعہ جیل کا دورہ کرنے اور قیدیوں کی مدد کرنے کی توفیق ملی۔

اپریل میں امیر جماعت کونگو مکرم نعیم احمد باجوہ صاحب جلسہ سالانہ کے موقع پر کانانگا تشریف لائے تو صوبائی وزیر انصاف سے ملاقات بھی ہوئی۔ اس دوران میں وزیر موصوف نے ذکر کیا کہ کانانگا جیل میں قیدیوں کے پاس کھانے کے لئے برتن نہیں ہیں ۔ ہم کھانا تو تقسیم کرتے ہیں لیکن قیدیوں کے پاس برتن نہ ہونے کی وجہ سے قیدی بعض اوقات ہاتھوں پر اور بعض اوقات شاپنگ بیگ میں کھانا لینے پر مجبور ہوتے ہیں۔ اگر جماعت احمدیہ خدمت خلق کا یہ کام کر سکے تھے تو ہم ممنون ہوں گے۔ چنانچہ مکرم امیر صاحب نے حامی بھر لی اور انتظامیہ کے ساتھ پروگرام طے ہوا۔ پروگرام کے مطابق اگلے روز 22/اپریل کو جماعتی وفد قیدیوں کی تعداد کے مطابق پانچ صد پلیٹیں لے کر جیل پہنچا۔ اس موقع پر قیدیوں کو اکٹھا کیا گیا اور مختصر تقریب ہوئی۔ جماعت کا تعارف لوکل معلم صاحب نے مقامی زبان میں کروایا ۔ مکرم امیر صاحب نے حضرت اقدس مسیح موعود کے ارشاد ''مبارک وہ قیدی جو دعا کرتے نہیں تھکتے کہ ایک دن رہائی پائیں گے'' کی روشنی میں قیدیوں کو دعا کرنے اور خدا تعالیٰ کی طرف متوجہ ہونے کی نصیحت کی۔ وزیر انصاف کے مشیر نے حکومتی نمائندگی میں جماعت سے پلیٹیں وصول کیں اور سپرنٹنڈنٹ جیل کے سپرد کیں اور سپرنٹنڈنٹ جیل نے قیدیوں میں تقسیم کیں۔

جیل کا دوسرا دورہ اور تقسیم لنگر

کانانگا جماعت کی طرف سے جیل کا دوسرا دورہ مورخہ 24۔اپریل 2015ء کو ہوا۔ مشن ہاؤس میں کھانا تیار کر کے ساتھ لے جایا گیا۔ کھانا لجنہ کی ایک ٹیم نے تیار کیا تھا۔ اس موقع پر جیل میں تقسیم لنگر سے قبل ایک مختصر تقریب ہوئی۔

جیل میں موجود تمام قیدیوں کو انتظامیہ نے ایک جگہ اکٹھا کیا۔ سب سے پہلے تلاوت قرآن کریم کی گئی، جس کے لئے سورۃ یوسف کی آیات 37 تا 41 کا انتخاب کیا گیا۔ اس کے بعد جماعت احمدیہ کا مختصر تعارف لوکل زبان چلوبہ (Tshiluba) میں پیش کیا گیا۔ آخر میں قیدیوں میں کھانا تقسیم کیا گیا۔ اس روز جیل میں قیدیوں کی تعداد 520 تھی۔ قیدیوں کے علاوہ جیل کے دیگر عملے کو بھی کھانا دیا گیا۔

تاثرات

ہر سال جب جماعت کی طرف سے کھانا دیا جاتا ہے تو قیدیوں کے جذبات تشکر دیکھنے والے ہوتے ہیں۔ وہ اس بات کا برملا اظہار کرتے ہیں کہ جب جماعت کی طرف سے کھانا آتا ہے تو وہ سیر ہو کر کھانا کھاتے ہیں اور جماعت کی طرف سے دیئے جانے والے کھانے کی کوالٹی بہت اچھی ہوتی ہے۔

مشیر برائے صوبائی وزیر انصاف نے جماعتی احمدیہ کی اس کاوش کو سراہا اور کہا کہ جماعت احمدیہ صحیح معنوں میں بلا امتیاز رنگ و نسل، انسانیت کی خدمت کر رہی ہے، اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ کو برکت عطا کرے اور یہ عمل قیدیوں کی ہدایت کا ذریعہ بنے۔

Mr Jean de Cock ایک فلاحی کارکن ہیں اور دنیا کے مختلف ممالک میں 100 سے زائد جیلوں کا دورہ کر چکے ہیں، اور کتاب Les Prison comme l'Hotel کے مصنف ہیں۔ کانانگا سنٹرل جیل میں اپنے دورہ کے دوران جب انہوں نے جماعت احمدیہ کے وفد کو قیدیوں میں کھانا تقسیم کرتے ہوئے دیکھا تو برملا جماعت کے اس اقدام کی تعریف کی اور کہا کہ ''میں نے دنیا بھر کی جیلیں دیکھی ہیں مگر جماعت احمدیہ کی طرح کسی اور کو قیدیوں کی خدمت کرتے نہیں دیکھا۔ یہ بہت اچھا ہے۔ مذہب اور انسانیت میں تعلق مضبوط کرنے کا ذریعہ ہے''۔

میڈیا کوریج

جماعت احمدیہ کے اس دورے کو میڈیا نے خاص کوریج دی اور مقامی ریڈیو چینلز، RTNC اور RTC نے خصوصی طور پر دس منٹ کی ڈاکومنٹری پیش کی جس سے شہر کی اکثر آبادی تک جماعت احمدیہ کا پیغام پہنچا۔ کانانگا شہر کی آبادی تیرہ لاکھ کے قریب ہے۔

(الفضل انٹرنیشنل 24 جولائی 2015ء)

☆..................☆..................☆

خلیفہ خدا بناتا ہے

وہاں جب بے کس و مجبور بندے گڑگڑاتے ہیں
دلِ مضطر تڑپتے ہیں قدم جب ڈگمگاتے ہیں
وہ اپنی سسکیاں، آہیں، خدا کو جب سناتے ہیں
وہ اپنا اک نحیف و ناتواں بندہ اٹھاتا ہے
مجھے اس کی قسم ہے وہ خلیفہ خود بناتا ہے

وہ بھر دیتا ہے دل کو چین سے، راحت دکھاتا ہے
وہ اپنے ناتواں بندوں کو غم سے دور لاتا ہے
وہ اشکوں کو ہٹا کر مسکراہٹ کو سجاتا ہے
وہ ہر اک غم کے موسم میں سکینت لے کے آتا ہے
مجھے اس کی قسم ہے وہ خلیفہ خود بناتا ہے

یہ تیرے فضل تھے ہم پہ جو ان لمحوں میں چلتے تھے
وگرنہ اس غم ہجراں میں دل کیسے سنبھلتے تھے
یہ آنسو کیسے رکتے تھے، غموں سے کب نکلتے تھے
اندھیری رات میں انوار کے جلوے دکھاتا ہے
مجھے اس کی قسم ہے وہ خلیفہ خود بناتا ہے

جو اشکوں سے بھرے تھے مسکراتے ہیں وہی چہرے
جو سوکھے تھے پھلوں سے لہلہاتے ہیں وہی چہرے
سوئے منزل چلے ہیں گیت گاتے ہیں وہی چہرے
وہ ہنستے ہیں تو پھر ان کا خلیفہ مسکراتا ہے
مجھے اس کی قسم ہے وہ خلیفہ خود بناتا ہے

مرے مالک کا احساں ہے خلافت ہم کو بخشی ہے
جہاں میں سب سے اچھی تھی جو نعمت، ہم کو بخشی ہے
بڑے پیارے خلیفہ کی محبت ہم کو بخشی ہے
وہی اس کی محبت سے دلوں کو جگمگاتا ہے
مجھے اس کی قسم ہے وہ خلیفہ خود بناتا ہے

بشارت محمود طاہر

مکرم نسیم سیفی صاحب

حضرت عثمان ڈان فوڈیوؒ مجدد نائیجیریا

(1754ء تا 1817ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے (7/اکتوبر 1969ء) کو بعد نماز مغرب بیت مبارک ربوہ میں فرمایا تھا۔

’’پھر عثمان فوڈیو کو لے لو۔ وہ نائیجیریا کے مجدد تھے۔ان کے پیدا ہونے سے پہلے ملک کے اخیار کو ان کی پیدائش کی بشارت دی گئی تھی اور یہ بتایا گیا تھا کہ عنقریب مجدد پیدا ہوگا۔آپ ان بشارتوں کے مطابق پیدا ہوئے‘‘۔

مجدد نائیجیریا۔ حضرت عثمان ڈان فوڈیو کے متعلق اکثر دوستوں کو بہت کم واقفیت ہے۔ بلکہ یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ نائیجیریا سے باہر تو ان کے نام سے بھی غالبًا کوئی واقف نہیں اور نائیجیریا میں بھی بوجہ اس کے کہ ان کی اپنی کتب عربی زبان میں ہیں اور ان کے زمانہ کا نائیجیریا کا دیگر لٹریچر بھی زیادہ تر عربی زبان میں ہی ہے۔بعض لوگوں کو (نائیجیریا میں) نام سے واقفیت ہونے کے باوجود ان کے کام کی تفاصیل کا علم نہیں اب جبکہ نائیجیریا میں عربی کتب اور عربی مسودات کو اکٹھا کرنے کیلئے بعض یونیورسٹیوں نے خاص اہتمام کیا ہوا ہے۔ تو حضرت عثمان ڈان فوڈیو کی خدمات اسلامیہ سے واقفیت بڑھنے لگی ہے۔

اس مختصر سے مضمون میں اب تک جو تاریخی معلومات حاصل ہوسکی ہیں ان کا خلاصہ درج کیا جاتا ہے۔’’عثمان ڈان فوڈیو‘‘ میں ڈان ہاؤسا زبان کا لفظ ہے جس کے معنی ہیں دین اور فوڈیو کے متعلق کہا جاسکتا ہے کہ یہ لفظ ’’فواد‘‘ کی ہاؤسا فارم ہے۔ عربی میں عثمان ابن فودی یا عثمان ابن فواد کہتے ہیں۔آپ 1754ء میں نائیجیریا کے شمالی علاقے مراٹا Marata کے مقام پر پیدا ہوئے اور 1817ء میں 63 سال کی عمر میں آپ کا وصال ہوا۔آپ خلافی قبیلہ کی ایک شاخ سے تعلق رکھتے تھے۔ جسے ٹورونکاوا۔Toronkawa کہتے تھے اور جن کے متعلق یہ خیال کیا جاتا تھا کہ ازمنہ گزشتہ میں ان کی رگوں میں عرب خون دوڑتا تھا۔آپ کے ایک جدامجد جن سے نسبت کا وہ اکثر ذکر کرتے تھے۔ موسیٰ جوکولو Jokolo تھے۔ دراصل حضرت عثمان ڈان فوڈیو کی پیدائش سے ایک لمبا عرصہ قبل ان کے بزرگوار کونی Konni میں آباد ہوئے تھے۔ اٹھارہویں صدی کے آغاز میں وہ کونی سے مراٹا چلے گئے اور حضرت ڈان فوڈیو کی پیدائش سے کچھ عرصہ بعد مراٹا کو خیر باد کہہ کر ڈیگل Degel میں جا کر آباد ہوئے۔ان کے قبیلہ کے لوگ زیادہ تر درس و تدریس اور تبلیغ اسلام کے فریضہ کی ادائیگی میں مصروف رہتے تھے اور لوگوں کی نظروں میں دوسروں سے بہتر مسلمان تھے۔جس کا مطلب یہ ہے کہ یہ لوگ اسلامی شرع کی سختی سے پابندی کرتے تھے۔ بالفاظ دیگر یہ کہا جاسکتا ہے کہ قرآن کریم کی اس آیت پرو لتکن منکم امة ...... پر عمل کرنے کی کوشش کرتے تھے۔ حضرت عثمان ڈان فوڈیو جوانی ہی میں بہت بڑے عالم باعمل تھے۔اس طرح ان کے خاندان کے دیگر بہت سے افراد بھی علمی شغف رکھتے تھے۔ یہ سب لوگ اسلامی قانون دینیات اور صوفی تاریخ کا گہرا مطالعہ رکھتے تھے۔ یہ تمام علوم وہ عربی زبان میں پڑھتے تھے اور خود ان کی تصانیف بھی عربی زبان میں ہی ہوتی تھیں۔

حضرت عثمان ڈان فوڈیو نے اوائل عمر میں اپنے والد محترم اور اپنے چچا سے تعلیم حاصل کی تھی۔ اور جبکہ ابھی وہ تعلیم حاصل کر رہے تھے۔انہوں نے ساتھ ہی ساتھ تبلیغ اسلام کا کام شروع کر دیا۔اس وقت ان کی عمر زیادہ سے زیادہ بیس سال کی ہوگی۔ اور یہ 1874ء کی بات ہے اس وقت وہ ڈیگل میں مقیم تھے۔اس سے تھوڑا ہی عرصہ بعد انہوں نے ڈیگل سے نکل کر دیگر علاقوں میں بھی لوگوں کو اسلام کی صحیح تعلیم کی طرف توجہ دلانا شروع کر دی اور اس طرح انہیں قرب وجوار کے مختلف علاقوں میں گھومنے پھرنے اور واقفیت کو وسیع سے وسیع تر کرنے کا موقعہ ملا۔

ان تبلیغی دوروں کے دوران حضرت عثمان کو بعض علاقوں کے حاکموں سے (جنہیں ہم اپنی سہولت کے لئے نواب کہہ سکتے ہیں) ملنے اور انہیں اسلامی عقائد اور سلاطین کے فرائض کی طرف توجہ دلانے کا فریضہ سرانجام دینا پڑا۔ ان کے اپنے علاقے کے ساتھ ملحق ایک ریاست جن کا نام گوبیر (Gobir) تھا اس کے سلطان جن کا نام ’’باور‘‘ تھا سے بھی وہ ملے۔ اور اس اور ایسی ہی دیگر ملاقاتوں نے لوگوں کے دلوں میں ان کی عزت اور عظمت کو بہت بڑھا دیا۔البتہ انہوں نے ہرممکن کوشش کر کے اپنے آپ کو درباداری سے آزاد رکھا۔ کیونکہ اگر وہ سلاطین سے ملاقات کے نتیجہ میں اپنے آپ کو درباداری میں الجھا لیتے تو یقیناً ان کی تبلیغی مساعی پر اثر پڑتا۔ اور وہ پوری آزادی کے ساتھ نہ تبلیغ کر سکتے اور نہ ہی اپنی آزادی ضمیر برقرار رکھ سکتے۔

تبلیغ کے نتیجہ میں ان کے پیروکاروں کی تعداد سرعت کے ساتھ بڑھ رہی تھی اور چونکہ سلاطین ایسے لوگوں کو ہمیشہ اپنی مٹھی میں رکھنے کی کوشش کرتے اور جو ان کے ہاتھ نہ آئے اسے طرح طرح کی تکالیف پہنچانے کی کوشش کرتے ہیں۔ حضرت عثمان فوڈیو کے ساتھ بھی ایسا ہی ہوا۔ان کی بڑھتی ہوئی طاقت کو دیکھ کر اور انہیں درباریوں میں الجھنے سے مجتنب پاکر 89-1788ء میں گوبیر کے سلطان نے انہیں شہید کرنے کی کوشش کی۔ لیکن وہ اپنے اس ارادے میں ناکام رہا۔ اور حضرت عثمان کو اللہ تعالیٰ نے اپنی حفاظت عطا کئے رکھی۔ جب سلطان گوبیر اپنی تدابیر میں ناکام رہا تو اس نے کوشش کی۔ کہ حضرت عثمانؓ کو بعض مراعات دے کر خاموش کرا دیں لیکن انہوں نے اپنی فراست خداداد کے ذریعہ ایسی مراعات حاصل کیں جو تبلیغ اسلام کے لئے مزید آسانیاں مہیا کرنے کا باعث بن گئیں۔ان مراعات میں سے ایک تو یہ تھی کہ انہیں آزادانہ طریق پر تبلیغ کرنے کی اجازت ہے۔ اور دوسری یہ کہ جو لوگ ان کی تبلیغ سے متاثر ہوں گے۔ان پر کسی قسم کا دباؤ نہیں ڈالا جائے گا۔

ان مراعات کے بعد انہوں نے اپنے تبلیغی دوروں کے سلسلہ میں مساعی کو اور بھی تیز کر دیا اور جن لوگوں نے ان کی روحانی قیادت میں حقیقی اسلامی زندگی بسر کرنے کا پیمان باندھا۔ان سب کو انہوں نے ایک جماعت کی لڑی میں پرو دیا۔ اور اس طرح مومنوں کی ایک الگ جماعت بن گئی۔

حضرت عثمان ڈان فوڈیو نے اپنے پیغام کو وسیع سے وسیع تر حلقہ تک پہنچانے کے لئے دو طریق استعمال کئے تھے۔ ایک تو یہ کہ دور دور سے مختلف علاقوں کے طلباء ان کے پاس ڈیگل Degel میں آتے تھے۔ اور دینی تعلیم حاصل کر کے ان کے ارشادات کے مطابق ابراہیمی پرندوں کی طرح ان کے پیغام کو دوسرے علاقوں میں پھیلانے چلے جاتے اور دوسرا طریق یہ تھا کہ عربی زبان میں نثر کی کتب اور ہاؤسا اور فلانی زبان میں نظم کہہ کر وہ اسے کثرت سے (اپنے زمانہ کے لحاظ سے) شائع کرتے۔

کہتے ہیں کہ جب وہ چالیس سال کی عمر کو پہنچے تو انہوں نے اس بات کا اعلان کیا کہ ایک رؤیا کے ذریعہ نہیں ایک ارشاد خداوندی ملا ہے۔ چونکہ مومنین کی نئی جماعت مضبوط سے مضبوط تر ہو رہی تھی اور گوبیر کے سلطان کو ہر وقت یہ دھڑکا لگا رہتا تھا کہ اس کی حکمرانی کو زک نہ پہنچے۔ اس لئے 1796ء میں گوبیر کے نئے حاکم نے جس کا نام نافاتا Nafata تھا۔حالات پر قابو پانے کی کوشش میں حضرت عثمان اور ان کی جماعت پر بعض پابندیاں عائد کرنا چاہیں۔ان میں سے ایک پابندی یہ تھی کہ تبلیغ کا حق صرف اور صرف حضرت عثمان کو ہی ہوگا۔ان کے علاوہ ان کی جماعت کا کوئی فرد کھلم کھلا تبلیغ نہ کرے اور یہ کہ آئندہ کسی شخص کو اسلام میں داخل ہونے کی اجازت نہ ہوگی اور تمام وہ لوگ (مسلمان) جو غیر مسلم گھرانوں میں پیدا ہوئے تھے اسلام سے دستبردار ہو جائیں اور پھر زمرۂ مشرکین میں شامل ہو جائیں۔ان پابندیوں کے علاوہ نافاتا نے مسلمانوں پر یہ پابندی بھی لگا دی کہ مرد پگڑی نہ پہنیں اور عورتیں پردہ نہ کریں۔ یہ پابندی ایسی تھی جس سے جماعت کے وقار کو دھکا لگانا مقصود تھا۔

اس عرصہ میں حضرت عثمان ڈان فوڈیو کی جماعت پہلے کی نسبت بہت زیادہ طاقتور ہو چکی تھی اور اب اس جماعت کے افراد گوبیر کے علاوہ زمفارا Zamfara اور کیبی Kebbe میں بھی موجود تھے جو صرف ایک اشارے کے منتظر تھے کہ اشارہ پائیں اور اپنے مذہبی قائد کی مدد کے لئے پہنچ جائیں چنانچہ 1806ء میں حکومت کی طرف سے پابندیوں کی سختی کو برداشت کرنا مشکل ہو گیا۔

1802ء میں نافاتا کی وفات پر اس کا بیٹا ینفا (Yanfa) اس کا جانشین ہوا۔ یہ شخص اپنے باپ سے بھی زیادہ سخت گیر تھا۔ اور جماعت کے ساتھ تو اس کی دشمنی انتہا کو پہنچ گئی اور اس نے فیصلہ کر لیا کہ اب دو دو ہاتھ ہو ہی جائیں تو اچھا ہے۔ اس نے حضرت عثمان کے ایک مؤید عبدالسلام پر ہاتھ ڈالا حضرت عثمان کے مریدوں نے عبدالسلام کی مدد کی اور اس کے نتیجہ میں ینفا نے فیصلہ کیا کہ جماعت کے اراکین کو سزا ملنی چاہئے۔ چنانچہ اس غرض کے لئے اس نے حضرت عثمان سے کہا کہ آپ ایک طرف ہٹ جائیں یعنی ڈیگل سے کہیں اور چلے جائیں تا کہ آپ بھی اس جھگڑے میں ملوث نہ ہو جائیں۔ انہوں نے بات ماننے سے انکار کر دیا۔ اور اپنی جماعت کو ارشاد فرمایا کہ گوبیر کے علاقہ سے ہجرت کر جائیں اور گوڈو (Guda) میں جا بسیں۔ یہ علاقہ گوبیر کی سلطنت سے باہر تھا اور اس ینفا کے احاطہ اقتدار سے باہر۔

یہاں یہ بات قارئین کے لئے دلچسپی سے خالی نہ ہوگی کہ یہ سلاطین جو حضرت عثمان ڈان فوڈیو کی جماعت پر پابندیاں لگاتے تھے۔ مسلمان ہی تھے لیکن ایسے مسلمان جن کے دین کی تجدید کی ضرورت تھی یعنی جو حقیقی اسلامی روایات سے دور جا چکے تھے اور اسلام کے ساتھ ساتھ بعض مشرکانہ رسوم کی ادائیگی میں بھی کوئی بات نہ سمجھتے تھے اور اس کوتاہی اور کمزوری کی بناء پر اسلام کو بدنام کرنے کا باعث تھے اور اس بات کی اشد ضرورت تھی کہ انہیں صحیح اسلام کی طرف لایا جائے۔ وہ اس بات سے زچ ہوتے تھے اور سیدھے راہ پر لانے والوں کو اپنی راہ سے ہٹانے کے خواہاں تھے۔

جب حضرت عثمان نے اپنے مریدوں کو گوبیر سے نکل کر گوڈو میں بسنے کا ارشاد فرمایا تو ان کے

دیگر مرید جو دوسروں علاقوں میں رہتے تھے۔ انہوں نے بھی اپنے اپنے علاقے چھوڑ کر ان کے گرد جمع ہونا شروع کر دیا چند ماہ تک تو ہر طرف خاموشی رہی لیکن جون 1804ء میں گوڈو کے جنوب مغرب میں بیس میل کے فاصلہ پر گوبیر کی فوجوں سے مڈھ بھیڑ ہوئی اور اگر چہ گوبیر کی فوج تعداد میں بھی زیادہ تھی اور فوجی طاقت میں بھی لیکن ایمان اور یقین کا اسلحہ ان کے پاس موجود نہ ہونے کے باعث اسے شکست اٹھانا پڑی۔ حضرت عثمان کے مریدوں کی اس فتح نے لوگوں کے دلوں پر نہایت اچھا اثر کیا۔ متعدد منظّم گروہوں نے ان کی مدد پر کمر کس لی۔ اس سے پہلے کہا جا چکا ہے کہ حضرت عثمان ڈان فوڈیو ٹور نکلوا قبیلہ سے تعلق رکھتے تھے۔ اس قبیلہ کی دوسری شاخ سولے باوا Sulebawa تھی۔ یہ شاخ کافی عرصہ سے الگ تھلک تھی۔ لیکن اب اس شاخ نے بھی ڈان فوڈیو کی پوری پوری مدد کا تہیہ کر لیا۔

1805ء میں جماعت کے لوگ گوبیر کے دارالخلافہ الکالاوا Alkalawa کے قریب پہنچ گئے اور یہی وہ مقام ہے جہاں گوبیر کی فوجوں نے بعض دوسروں سے مدد لے کر جماعت کی فوجوں کو شکست دی اور تقریباً دو ہزار افراد کو تہ تیغ کر دیا۔ لیکن اس شکست کے باوجود جماعت نے ہمت نہ ہاری اور اپنی طاقت کو دوبارہ مجتمع کر کے زمفارا کی طرف آ گئے۔ یہاں سے انہوں نے گوبیر پر حملہ کیا اور اس کے ساتھ ہی کیبی Kebbi کی طرف بھی فوج روانہ کر دی۔ گوبیر پر حملہ کرنے والی فوج کے کمانڈر عثمان ڈان فوڈیو کے صاحبزادے محمد بیلو Bello تھے ان حملوں میں کامیابی کے باعث جماعت نے گوانڈو کا رخ کر لیا اور اس علاقے کو تبلیغ کا مرکز بنا لیا گیا۔ یہاں قیام کے دوران Katsina کا نو Kano، ڈورا Daora اور زمفارا Zamfara کے مسلم عمائدین سے تعلقات بڑھانے شروع کئے۔ چنانچہ یہ تمام لوگ محمد بیلو سے ملے اور ان کے ذریعہ حضرت عثمان ڈان فوڈیو کی بیعت کر کے جماعت میں شامل ہو گئے۔

گوانڈو کو مرکز بنا کر یوری (Yauri) (Borgu) ڈینڈی (Dende) اور باؤچی (Bauchi) کے علاقوں میں تبلیغی وفود ارسال کئے گئے۔ اکتوبر 1805ء میں گوبیر کے دارالخلافہ سے ایک دفعہ پھر ٹکر لینی پڑی۔ اس دفعہ مومنین کے گروہ کے قائد محمد بیلو تھے۔ دراصل یہ حملہ تین اطراف سے کیا گیا تھا۔ گونڈو، زمفارا اور کینٹینا کی طرف سے چنانچہ اس حملہ کے نتیجہ میں تین سال تک لڑائی کسی نہ کسی شکل میں جاری رہی۔ آخر 1808ء میں گوبیر کا سلطان کام آیا۔ اور دارالخلافہ جماعت کے ہاتھوں فتح ہو گیا۔ اس دارالخلافہ کو فتح کر لینے کے بعد حالات نہایت سرعت کے ساتھ بدلنے لگے۔ جماعت کی طاقت کا اندازہ ہونے لگا اور لوگ سمجھ گئے کہ اب اس جماعت کو آسانی سے تنگ نہیں کیا جا سکتا۔

1809ء میں حضرت عثمان ڈان فوڈیو گوانڈو سے سفاوا (Sifawa) چلے گئے۔ یہ شہر شوکوٹو سے بیس میل جنوب کی جانب ہے۔ یہاں انہوں نے اپنے مفتوحہ علاقوں کو اپنے بھائی عبداللہ اور بیٹے محمد بیلو میں تقسیم کر دیا۔ محمد بیلو کو زمفارا کینیٹ کانو ڈورا باؤچی اور کاٹا کو کے علاقے دیئے گئے۔ اور عبداللہ کو نلے ڈینڈی بورگو۔ الورین اور سپ ٹاکو کے علاقے سپرد کئے گئے۔

کہا جاتا ہے کہ باوجود انتہائی اشتعال انگیزی کے حضرت عثمان ڈان فوڈیو نے خود جنگ میں کبھی حصہ نہیں لیا تھا البتہ جنگ کے دوران (جو ہمیشہ ان پر ٹھونسی جاتی تھی) اپنی فوجوں کی راہنمائی ضرور کرتے تھے۔ ان کے پیروکار انہیں امیر المومنین کے لقب سے یاد کرتے تھے۔ اپنوں اور غیروں کا بھی ان کے متعلق یہی تاثر تھا کہ وہ چاہتے تھے کہ تمام مسلمان رسول اکرم ﷺ کے نقش قدم پر چلیں اور اسلام کو خالص اسلام ہی رہنے دیں۔ اس میں کسی قسم کے غیر اسلامی عقائد یا رسوم کو داخل نہ ہونے دیں۔

جب تک آپ زندہ رہے آپ کے تمام مرید جو اب تک مختلف ریاستوں کے مالک بن چکے تھے ایک جہتی اور مرکزیت کی پوری قدر کرتے رہے۔ لیکن آپ کی وفات کے بعد یہ ریاستیں بہت حد تک آزاد ہو گئیں اور اگر چہ مرکز شوکوٹو کو خراج تو دیتی تھیں لیکن خود مختاری کی رَو بڑھتی رہی اور آہستہ آہستہ اپنی اپنی جگہ پر مستقل اور مکمل آزاد حکمرانیاں قائم ہو گئیں۔

شوکوٹو کے سلطان کو آج بھی امیر المومنین کہا جاتا ہے اور سلطان ہمیشہ حضرت عثمان ڈان فوڈیو کے خاندان ہی سے منتخب کیا جاتا ہے۔ سلطان آف شوکوٹو کو قانونی طور پر تو شوکوٹو کی ریاست سے باہر کوئی حقوق حاصل نہیں لیکن مذہبی رنگ میں ان کی سب سے زیادہ عزت کی جاتی ہے۔

سر احمد و بیلو جو گزشتہ انقلاب کے وقت نائیجیریا کے وزیر اعلیٰ تھے اور قتل کر دیئے گئے تھے وہ بھی ڈان فوڈیو کی اولاد میں سے تھے۔

ایک مصنف لکھتے ہیں کہ ’’اس بات میں شک کرنے کی کوئی گنجائش نہیں کہ شیخ (یعنی حضرت عثمان ڈان فوڈیو) اسلام کی تجدید، اسلامی طریق حکومت اور اسلامی معاشرہ کے قیام کیلئے نہایت پرخلوص کوششیں کرنے والے تھے۔

اس میں کیا شک ہے کہ وہ گزشتہ صدی میں نائیجیریا کے مجدد تھے۔

اللہ تعالیٰ ان پر ہزاروں رحمتیں نازل کرے۔ آمین

(تحریک جدید۔ جنوری 1970ء)

مرتبہ: مکرم ندیم احمد فرخ صاحب

’’غالب اور غالب کے ضرب المثل اشعار‘‘

پوچھتے ہیں وہ کہ غالب کون ہے؟
کوئی بتلاؤ کہ ہم بتلائیں کیا؟

غالب (1869ء-1796ء) ایسا شاعر جو کہ کل بھی غالب تھا اور آج بھی شاعری کے میدانوں میں غالب ہے اور نثر میں بھی یگانہ ہے۔

دبیر الملک، نجم الدولہ مرزا اسد اللہ خان غالب برصغیر میں اردو اور فارسی کا عظیم شاعر، غالب نے اپنے شعری سفر کے آغاز میں ’’اسد‘‘ تخلص کیا لیکن بعد میں ’’غالب‘‘ اختیار کیا۔ غالب آگرہ کے ایک مغل خاندان میں پیدا ہوا۔ ہمیشہ اپنے نسب پر فخر کرتا تھا۔ پانچ سال کی عمر میں اس کے سر سے اس کے باپ کا سایہ اٹھ گیا۔ اور چچا نے ان کو اپنے پاس رکھا مگر چار سال بعد وہ بھی فوت ہو گیا پھر غالب نانا کی آغوش میں چلا گیا۔

خواجہ حالی نے مشہور معلم شیخ معظم کو غالب کا استاد بتایا۔ بعض دیگر لوگ نظیر اکبر آبادی کو استاد قرار دیتے ہیں۔ البتہ فارسی کی تعلیم ایک نومسلم ایرانی پارسی ہرمزد (عرف عبدالصمد) نے دی۔ غالب کی تعلیم اور ابتدائی زندگی کے متعلق کوئی تحریری حوالے نہیں ملتے۔ تاہم، کہا جاتا ہے کہ اس کے کچھ دوست دہلی کے نہایت محترم و ذہین لوگ تھے۔ تیرہ سال (1810ء) کی عمر میں غالب کی شادی نواب الٰہی بخش خان معروف کی بیٹی سے ہوئی۔ غالب کے ہاں سات بچے پیدا ہوئے مگر کوئی بھی زندہ نہ رہ پایا۔ اس دکھ نے اس کی شاعری میں اظہار پایا۔

غالب کی اردو شاعری اور فارسی شاعری اور اس کے ساتھ ساتھ خطوط غالب ادب کا بہت بڑا اثاثہ ہیں۔ غالب نے عشق حقیقی اور عشق مجازی اور غم دوراں غم جاناں توحید غرض ہر موضوع پر لکھا اور ایسا کمال لکھا کہ آج بھی غالب کے گزرنے کے بیسوں سال بعد بھی غالب کے اشعار لوگوں کے ذہنوں پر غالب ہیں۔ ضرب الامثال کے طور پر استعمال ہوتے ہیں خاکسار دیوان غالب سے چند ایسے اشعار نقل کرتا ہے جو کہ اتنے مشہور ہیں کہ آج ضرب الامثال کے طور پر استعمال ہوتے ہیں چاہے اس شعر کے بیان کرنے والے کو یہ پتہ بھی نہ ہو کہ یہ غالب کا شعر ہے۔

اشعار مندرجہ ذیل ہیں۔

روز اس شہر میں اک حکم نیا ہوتا ہے
کچھ سمجھ میں نہیں آتا ہے کہ کیا ہوتا ہے

....

میں نے مانا کہ کچھ نہیں غالب
مفت ہاتھ آئے تو برا کیا ہے!

....

اور بازار سے لے آئے، اگر ٹوٹ گیا
ساغر جم سے مرا جام سفال اچھا ہے

....

ان کے دیکھے سے جو آ جاتی ہے منہ پہ رونق
وہ سمجھتے ہیں کہ بیمار کا حال اچھا ہے

....

دیکھئے، پاتے ہیں عشاق بتوں سے کیا فیض
اک برہمن نے کہا ہے کہ یہ سال اچھا ہے

....

ہم کو معلوم ہے جنت کی حقیقت، لیکن
دل کے خوش رکھنے کو غالب یہ خیال اچھا ہے

....

ہوا ہے شہ کا مصاحب، پھرے ہے اتراتا
وگرنہ شہر میں غالب کی آبرو کیا ہے؟

....

ابن مریم ہوا کرے کوئی
میرے دکھ کی دوا کرے کوئی

....

ہر چند ہو مشاہدہ حق کی گفتگو
بنتی نہیں ہے بادہ و ساغر کہے بغیر

....

موت کا ایک دن معین ہے
نیند کیوں رات بھر نہیں آتی!

....

ہم وہاں ہیں، جہاں سے ہم کو بھی
کچھ ہماری خبر نہیں آتی!

....

جانتا ہوں ثواب طاعت و زہد
پر طبیعت ادھر نہیں آتی!

....

ہو چکیں غالب بلائیں سب تمام
ایک مرگ ناگہانی اور ہے

....

ہم ہیں مشتاق اور وہ بیزار
یا الٰہی، یہ ماجرا کیا ہے!

....

ہم کو ان سے وفا کی ہے امید
جو نہیں جانتے، وفا کیا ہے!

....

بک رہا ہوں جنوں میں کیا کیا کچھ
کچھ نہ سمجھے خدا کرے کوئی
جب توقع ہی اٹھ گئی غالب
کیوں کسی کا گلا کرے کوئی

....

آمد بہار کی ہے جو بلبل ہے نغمہ سنج
اڑتی سی اک خبر ہے زبانی طیور کی
گوواں نہیں، پہ واں کے نکالے ہوئے تو ہیں
کعبے سے ان بتوں کو بھی نسبت ہے دور کی

....

ہیں کواکب کچھ، نظر آتے ہیں کچھ
دیتے ہیں دھوکا یہ بازی گر کھلا

....

ہم سخن فہم ہیں، غالب کے طرف دار نہیں
دیکھیں، کہہ دے کوئی اس سہرے سے بڑھ کر سہرا

....

منظور ہے گزارش احوال واقعی
اپنا بیان حسن طبیعت نہیں مجھے

بس کہ دشوار ہے ہر کام کا آساں ہونا
آدمی کو بھی میسر نہیں انساں ہونا
کی مرے قتل کی بعد اُس نے جفا سے توبہ
ہائے اُس زود پشیماں کا پشیماں ہونا

آہ کو چاہئے اک عمر اثر ہونے تک
کون جیتا ہے تری زلف کے سر ہونے تک
ہم نے مانا کہ تغافل نہ کرو گے، لیکن
خاک ہو جائیں گے ہم تم کو خبر ہونے تک
غم ہستی کا اسد کس سے ہو، جز مرگ، علاج
شمع ہر رنگ میں جلتی ہے سحر ہونے تک

غلطی ہائے مضامیں مت پوچھ!
لوگ نالے کو رسا باندھتے ہیں

قرض کی پیتے تھے مَے، لیکن سمجھتے تھے کہ ہاں
رنگ لائے گی ہماری فاقہ مستی ایک دن

گرنی تھی ہم پہ برقِ تجلی نہ طور پر
دیتے ہیں بادہ ظرف قدح خوار دیکھ کر

وہ آئیں گھر میں ہمارے، خدا کی قدرت ہے
کبھی ہم ان کو ،کبھی اپنے گھر کو دیکھتے ہیں

ہر بوالہوس نے حسن پرستی شعار کی
اب آبروئے شیوۂ اہل نظر گئی

وہ بادۂ شبانہ کی سر مستیاں کہاں!
اٹھیے بس اب، کہ لذت خواب سحر گئی

زندگی اپنی جب اس شکل سے گزری غالبؔ
ہم بھی کیا یاد کریں گے کہ خدا رکھتے تھے

اگلے وقتوں کے ہیں یہ لوگ، انہیں کچھ نہ کہو
جو مَے و نغمہ کو اندوہ رُبا کہتے ہیں

بہ قدر شوق نہیں ظرف تنگ نائے غزل
کچھ اور چاہیے وسعت مرے بیاں کے لئے
دیا ہے خلق کو بھی، تا اُسے نظر نہ لگے
بنا ہے عیش تجمل حسین خاں کے لئے
ادائے خاص سے غالب ہوا ہے نکتہ سرا
صلائے عام ہے یاران نکتہ داں کے لئے

مجھ تک کب ان کی بزم میں آتا تھا دور جام
ساقی نے کچھ ملا نہ دیا ہو شراب میں

ریختہ کے تمہیں استاد نہیں ہو غالبؔ
کہتے ہیں، اگلے زمانے میں کوئی میرؔ بھی تھا

ہم کہاں کے دانا تھے؟ کس ہنر میں یکتا تھے؟
بے سبب ہوا غالبؔ، دشمن آسماں اپنا

یہ مسائل تصوف، یہ ترا بیان غالبؔ
تجھے ہم ولی سمجھتے، جو نہ بادہ خوار ہوتا

بلبل کے کاروبار پہ ہیں خندہ ہائے گل
کہتے ہیں جس کو عشق، خلل ہے دماغ کا

گو میں رہا رہین ستم ہائے روزگار
لیکن ترے خیال سے غافل نہیں رہا

اسدؔ بسمل ہے کس انداز کا، قاتل سے کہتا ہے
تو مشقِ ناز کر خون دو عالم میری گردن پر

بنا کر فقیروں کا ہم بھیس غالبؔ
تماشائے اہل کرم دیکھتے ہیں

کھلتا کسی پہ کیوں مرے دل کا معاملہ
شعروں کے انتخاب نے رسوا کیا مجھے

غالب برا نہ مان، جو واعظ برا کہے
ایسا بھی کوئی ہے کہ سب اچھا کہیں جسے

توڑ بیٹھے جب کہ ہم جام و سبو پھر ہم کو کیا
آسماں سے بادۂ گل فام گر برسا کرے

سیکھے ہیں مہ رخوں کے لئے ہم مصوری
تقریب کچھ تو بہرِ ملاقات چاہئے
مَے سے غرض نشاط ہے کس روسیاہ کو
اک گو نہ بے خودی مجھے رات دن چاہئے

ایک ہنگامے پہ موقوف ہے گھر کی رونق
نوحۂ غم ہی سہی، نغمہ شادی نہ سہی

یہ لاش بے کفن اسدؔ خستہ جاں کی ہے
حق مغفرت کرے، عجب آزاد مرد تھا

ہے اب اس معمورے میں قحط غم الفت اسد
ہم نے یہ مانا کہ دلی میں رہیں، کھائیں گے کیا

مضمحل ہو گئے قویٰ غالبؔ
وہ عناصر میں اعتدال کہاں

یار سے چھیڑ چلی جائے اسدؔ
گر نہیں وصل تو حسرت ہی سہی

بے خودی بے سبب نہیں غالبؔ
کچھ تو ہے، جس کی پردہ داری ہے

جی ڈھونڈتا ہے پھر وہی فرصت کے رات دن
بیٹھے رہیں تصور جاناں کئے ہوئے

اس سادگی پہ کون نہ مر جائے اے خدا
لڑتے ہیں اور ہاتھ میں تلوار بھی نہیں

لکھتے رہے جنوں کی حکایات خوں چکاں
ہر چند اس میں ہاتھ ہمارے قلم ہوئے

دیکھنا تقریر کی لذت کہ جو اس نے کہا
میں نے یہ جانا کہ گویا یہ بھی میرے دل میں ہے

کلکتے کا جو ذکر کیا تو نے ہم نشیں
اک تیر میرے سینے میں مارا کہ ہائے ہائے

سو پشت سے ہے پیشہ آباء سپہ گری
کچھ شاعری ذریعہ عزت نہیں مجھے

صادق ہوں اپنے قول میں غالب، خدا گواہ
کہتا ہوں سچ، کہ جھوٹ کی عادت نہیں مجھے

ہیں اور بھی دنیا میں سخن ور بہت اچھے
کہتے ہیں کہ غالب کا ہے انداز بیاں اور

رنج سے خوگر ہوا انساں تو مٹ جاتا ہے رنج
مشکلیں مجھ پر پڑیں اتنی کہ آساں ہوگئیں

نکتہ چیں ہے، غم دل اس کو سنائے نہ بنے
کیا بنے بات، جہاں بات بنائے نہ بنے
عشق پر زور نہیں، ہے یہ وہ آتش غالبؔ
کہ لگائے نہ لگے اور بجھائے نہ بنے

ہزاروں خواہشیں ایسی کہ ہر خواہش پہ دم نکلے
بہت نکلے مرے ارمان لیکن پھر بھی کم نکلے
نکلنا خلد سے آدم کا سنتے آئے ہیں لیکن
بہت بے آبرو ہو کر ترے کوچے سے ہم نکلے
کہاں مے خانے کا دروازہ غالب اور کہاں واعظ
پر اتنا جانتے ہیں، کل وہ جاتا تھا کہ ہم نکلے

عشق نے غالب نکما کر دیا
ورنہ ہم بھی آدمی تھے کام کے

جان دی، دی ہوئی اسی کی تھی
حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا

یہ فتنہ آدمی کی خانہ ویرانی کو کیا کم ہے!
ہوئے تم دوست جس کے، دشمن اس کا آسماں کیوں ہو

رات دن گردش میں ہیں سات آسماں
ہو رہے گا کچھ نہ کچھ، گھبرائیں کیا

پوچھتے ہیں وہ کہ غالب کون ہے
کوئی بتلاؤ کہ ہم بتلائیں کیا

تم سلامت رہو ہزار برس
ہر برس کے ہوں دن پچاس ہزار

تاب لائے ہی بنے گی غالبؔ
واقعہ سخت ہے اور جان عزیز

درہم و دام اپنے پاس کہاں
چیل کے گھونسلے میں ماس کہاں

دم واپسیں بر سر راہ ہے
عزیزو! اب اللہ ہی اللہ ہے

اس مضمون کی تیاری میں خاکسار نے Wikipidia اور دیوان غالب اور عالمی انسائیکلوپیڈیا اور ’’اردو کے ضرب المثل اشعار تحقیق کی روشنی میں‘‘، تحقیق وتالیف محمد شمس الحق شائع کردہ فکشن ہاؤس سے مدد لی ہے۔

☆......☆......☆

اللہ کے لئے اپنی زندگی وقف کرنے میں حیات ابدی ہے

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

میں خود جو اس راہ کا پورا تجربہ کار ہوں اور محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور فیض سے میں نے اس راحت اور لذت سے حظ اٹھایا ہے۔ یہی آرزو رکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں زندگی وقف کرنے کے لئے اگر مر کے پھر زندہ ہوں اور پھر مروں اور زندہ ہوں تو ہر بار میرا شوق ایک لذت کے ساتھ بڑھتا ہی جاوے۔

پس میں چونکہ خود تجربہ کار ہوں اور تجربہ کر چکا ہوں اور اس وقف کے لیے اللہ تعالیٰ نے مجھے وہ جوش عطا فرمایا ہے کہ اگر مجھے یہ بھی کہہ دیا جاوے کہ اس وقف میں کوئی ثواب اور فائدہ نہیں ہے، بلکہ تکلیف اور دکھ ہوگا۔ تب بھی میں (دین حق) کی خدمت سے رک نہیں سکتا، اس لئے میں اپنا فرض سمجھتا ہوں کہ اپنی جماعت کو نصیحت کروں اور یہ بات پہنچادوں آئندہ ہر ایک کا اختیار رہے کہ وہ اِسے سُنے یا نہ سُنے! اگر کوئی نجات چاہتا ہے اور حیات طیبہ یا ابدی زندگی کا طلب گار ہے، تو وہ اللہ کے لئے اپنی زندگی وقف کرے اور ہر ایک اس کوشش اور فکر میں لگ جاوے کہ وہ اس درجہ اور مرتبہ کو حاصل کرے کہ کہہ سکے کہ میری زندگی، میری موت، میری قربانیاں، میری نمازیں اللہ ہی کے لئے ہیں اور حضرت ابراہیم کی طرح اس کی روح بول اٹھے اسلمت لرب العالمین جب تک انسان خدا میں کھویا نہیں جاتا، خدا میں ہو کر نہیں مرتا وہ نئی زندگی پا نہیں سکتا۔

پس تم جو میرے ساتھ تعلق رکھتے ہو، تم دیکھتے ہو کہ خدا کے لئے زندگی کا وقف میں اپنی زندگی کی اصل غرض سمجھتا ہوں۔ پھر تم اپنے اندر دیکھو تم میں سے کتنے ہیں جو میرے اس فعل کو اپنے لئے پسند کرتے ہیں اور خدا کے لئے زندگی وقف رکھنے کو عزیز سمجھتے ہیں۔ انسان اگر اللہ تعالیٰ کے لئے زندگی وقف نہیں کرتا۔ تو وہ یاد رکھے کہ ایسے لوگوں کے لئے اللہ تعالیٰ نے جہنم کو پیدا کیا ہے۔ اس آیت سے صاف طور پر معلوم ہوتا ہے کہ جیسا کہ بعض خام خیال کوتاہ فہم لوگوں نے سمجھ رکھا ہے کہ ہر ایک آدمی کو جہنم میں ضرور جانا ہوگا۔ یہ غلط ہے۔ یہ غلط ہے۔ ہاں اس میں شک نہیں کہ تھوڑے ہیں جو جہنم کی آگ سے بالکل محفوظ ہیں اور یہ تعجب کی بات نہیں۔

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ 370,371)

☆..................☆..................☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 119760 میں فطین احمد

ولد مدثر احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لڈھر کرم سنگھ ضلع وملک نارووال پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2 جنوری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 4 سو روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فطین احمد گواہ شد نمبر 1۔احسان احمد ولد محمد حنیف گواہ شد نمبر 2۔عثمان احمد ولد محمد حنیف

مسل نمبر 119761 میں رضوانہ صدف

بنت مدثر احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لدھڑ کرم سنگھ ضلع وملک نارووال پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2 جنوری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ۔رضوانہ صدف گواہ شد نمبر 1۔احسان احمد ولد محمد حنیف گواہ شد نمبر 2۔عثمان احمد ولد محمد حنیف

مسل نمبر 119762 میں فراست محمود

ولد ارشد محمود قوم ملہی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی بھوڈی ملیاں ضلع وملک نارووال پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 6 دسمبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد ۔ فراست محمود گواہ شد نمبر 1۔فیضان طاہر ولد طاہر احمد ملہی گواہ شد نمبر 2۔ارشد محمود ملہی ولد عنایت اللہ

مسل نمبر 119763 جمیلہ اختر

زوجہ مبشر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوراضلع وملک سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17 دسمبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی قیمت درج کر دی گئی ہے۔1))زیور طلائی 1 تولہ 50000 روپے 2))مکان 1/8 حصہ 6 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔ جمیلہ اختر گواہ شد نمبر 1۔فاروق احمد لدنور احمد گواہ شد نمبر 2۔محمد ادریس ولد محمد انور

مسل نمبر 119764 میں رشیدہ بیگم

زوجہ نور احمد قوم سلہری پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوراضلع وملک سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17 دسمبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔زرعی زمین 1 کنال 300000 اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔اشیدہ بیگم گواہ شد نمبر 1۔فاروق احمد ولد نور احمد گواہ شد نمبر 2۔ محمد ادریس شاہد ولد محمد انور

مسل نمبر 119765 میں فاروق احمد

ولد نور احمد قوم باجوہ پیشہ دکان دار عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوراضلع وملک سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 17 دسمبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1))مکان سیالکوٹ 5 مرلہ 8 لاکھ روپے 2)) زرعی زمین بھاگووال 1 کنال 3 لاکھ روپے اس وقت مجھے 1 ہزار روے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔فاروق احمد گواہ شد نمبر 1۔عمران احمد تبسم ولد نبی احمد گواہ شد نمبر 2۔محمد ادریس شاہد ولد محمد انور

مسل نمبر 119766 میں زبیر احمد

ولد اللہ دتہ قوم اعوان پیشہ پرائیوٹ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ..... ضلع وملک سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2 جنوری 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔زرعی زمین 10 مرلہ 3 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 12 ہزار روپیاہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔زبیر احمد گواہ شد نمبر 1 حسیب عاصم محمود ولد چوہدری محمود سلیم۔گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق ولد مہر دین

مسل نمبر 119767 میں قراۃ العین

بنت مقصود احمد بھٹی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلا سوالہ ضلع وملک سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم جنوری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/3 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔بالیاں 15 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامۃ ۔قراۃ العین گواہ شد نمبر 1۔اطہر حفیظ فراز ولد چوہدری حفیظ احمد گواہ شد نمبر 2 عبدالنعمان بھٹی ولد مقصود احمد بھٹی

مسل نمبر 119768 میں زویا بہشت

بنت شعیب منیر قوم کاہلوں پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڈال ضلع وملک سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 6 دسمبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ زیور 1 تولہ 42 ہزار روپے ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔زویا بہشت گواہ شد نمبر 1۔عثمان احمد ولد مجید احمد گواہ شد نمبر 2۔اوہم درثمین ولد شعیب منیر

مسل نمبر 119769 میں اوہم درثمین

بنت شعیب منیر قوم کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڈال ضلع وملک سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 6 دسمبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔زیور طلائی 1 تولہ 42 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔اوہم درثمین گواہ شد نمبر 1۔زویا بہشت بنت شعیب منیر گواہ شد نمبر 2۔عثمان احمد ولد مجید احمد

مسل نمبر 119770 میں اریج ندیم

بنت ندیم احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ..... ضلع وملک سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم جنوری جنوری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔اریج ندیم گواہ شد نمبر 1۔مرزا مسعود احمد ولد مرزا محمد اسحاق گواہ شد نمبر 2۔عثمان احمد ولد مجید احمد

مسل نمبر 119771 میں ماہ نور

بنت تنویر احمد گوندل قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ..... ضلع وملک سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25 دسمبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ۔ ماہ نور گواہ شد نمبر 1۔عثمان احمد ولد مجید احمد گواہ شد نمبر 2۔مرزا مسعود احمد ولد مرزا محمد اسحاق

مسل نمبر 119772 میں امۃ المصور

بنت مدثر احمد قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ...... ضلع وملک سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8 جنوری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ ۔امۃ المصور گواہ شد نمبر 1۔معوذ احمد ولد مظفر احمد گواہ شد نمبر 2۔مرزا مسعود احمد ولد مرزا محمد اسحاق

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

جلسہ ہائے یوم خلافت

(جماعت احمدیہ ضلع جھنگ)

۞ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے جماعت ہائے احمدیہ ضلع جھنگ کو حلقہ کی سطح پر جھنگ شہر، ٹھٹھہ شیریکا، ککی نو اور چک 5/3L میں جلسہ ہائے یوم خلافت منعقد کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ جن میں مربیان، معلمین، ضلعی اور مرکزی نمائندگان نے تقاریر کیں۔ ان جلسوں کی کل حاضری 334 افراد تھی۔ اللہ تعالیٰ ان کے نیک نتائج ظاہر فرمائے۔ آمین

ملازمت کے مواقع

۞ MCB بینک لمیٹڈ کو برانچ مینیجر، برانچ آپریشنز مینیجر، کریڈٹ آفیسر اور ٹریڈ آفیسر کی خالی آسامیوں کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ خواہشمند امیدوار اپنی آن لائن درخواستیں بھیج سکتے ہیں۔

www.mcb.com.pk/careers

۞ اولمپیا کیمیکل لمیٹڈ کو پرنسپل انجینئر پراڈکشن، بوائلر آپریٹر اور پلانٹ آپریٹر کی ضرورت ہے۔

۞ واٹر اینڈ پاور ڈویلپمنٹ اتھارٹی کو اکاؤنٹس اسسٹنٹس اور جونیئر کلرک کم کمپیوٹر آپریٹر کی خالی آسامیوں کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ تفصیلات و آن لائن اپلائی کرنے کے لئے وزٹ کریں:

www.nts.org.pk

۞ نشاط چونیاں گروپ کو اسسٹنٹ مینیجر فنانس، پرچیز ایگزیکٹو اور سافٹ ویئر انجینئر کی ضرورت ہے۔

ہنڈا اٹلس کار (پاکستان) لمیٹڈ کو ایگزیکٹو امپورٹ، ایگزیکٹو انجینئر، ایگزیکٹو سیلز اینڈ مارکیٹنگ اور کاسٹنگ آفیسر کی خالی آسامیوں کیلئے موزوں امیدواران سے درخواستیں مطلوب ہیں۔

۞ WAPDA کو 2 سالہ کنٹریکٹ کی بنیاد پر آڈٹ اسسٹنٹ، سٹاک ویریفائر اور ڈرائیور کی خالی آسامیوں کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ تفصیلات و آن لائن اپلائی کرنے کے لئے NTS کی ویب سائٹ وزٹ کریں۔

۞ فیصل آباد میں ایک فائبر نیٹ ورک کمپنی Nayatel کو ڈچ وچ آپریٹر، الیکٹریشن، فیلڈ سپروائزر اور پیٹرولنگ گارڈز کی ضرورت ہے۔

نوٹ: اشتہارات کی تفصیل کیلئے 2/اگست 2015ء کا اخبار روزنامہ جنگ ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت وتجارت ربوہ)

13 واں سالانہ تربیتی پروگرام

(واقفین نو جماعت دہم)

۞ جماعت دہم میں زیر تعلیم واقفین نو پاکستان کا 13 واں سالانہ سہ روزہ تربیتی پروگرام مورخہ 24 تا 26 جولائی نور ہاسٹل جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن ربوہ میں منعقد ہوا۔ اس پروگرام کا افتتاح مورخہ 24 جولائی 2015ء کو 6:30 بجے شام محترم سید خالد احمد شاہ صاحب ناظر مال خرچ ربوہ نے فرمایا۔ روزانہ پروگرام کا آغاز نماز تہجد سے ہوتا رہا۔ علمی اور ورزشی مقابلہ جات کے علاوہ علمی اور تربیتی موضوعات پر علمائے سلسلہ کی تقاریر بھی ہوئیں۔ نیز مستقبل کی منصوبہ بندی اور کیریئر پلاننگ کے سلسلہ میں لیکچر ہوئے اور ایک مجلس سوال و جواب بھی منعقد ہوئی۔ نیز انفرادی انٹرویوز بھی کئے گئے۔ اپنی تعلیم مکمل کرنے کے بعد خدمات دینیہ بجالانے والے ایک واقف نو نے اپنے میدان عمل کے تجربات بیان کئے۔ مورخہ 26 جولائی 2015ء کو اختتامی تقریب کے مہمان خصوصی محترم چوہدری حمیداللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید ربوہ تھے۔ 2001ء میں منعقد ہونے والے پہلے سہ روزہ تربیتی پروگرام میں پاکستان بھر سے 16 اضلاع کے 74 واقفین نو شامل ہوئے تھے۔ سال گزشتہ میں اس پروگرام میں 28 اضلاع کے 174 واقفین نو شامل ہوئے تھے جبکہ امسال 26 اضلاع کے 199 واقفین نو شامل ہوئے ہیں۔

احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس پروگرام کے بہترین نتائج ظاہر فرمائے۔ تمام واقفین نو کو اعلیٰ تعلیم کے زیور سے آراستہ ہو کر جماعت کے لئے بہترین اور مفید وجود بننے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

۞ مکرم مبشر احمد تسلیم صاحب دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کے بیٹے مکرم فواد احمد تسلیم صاحب آف جرمنی کو مورخہ 24 جولائی 2015ء کو بیٹے کے بعد بیٹی سے نوازا ہے۔ نومولودہ وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت اس کا نام منتہیٰ تسلیم عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم چوہدری منیر احمد صاحب آف جرمنی کی نواسی ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو اپنے فضل سے نیک، صالحہ، خادمہ دین اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

درخواست دعا

۞ مکرم محمد محمود طاہر صاحب مربی سلسلہ نظارت اشاعت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم اسلام احمد شمس صاحب مربی سلسلہ کو مورخہ 24 جولائی 2015ء کو شدید ہارٹ اٹیک ہوا۔ اسی روز طاہر ہارٹ انسٹی ٹیوٹ میں انجیوگرافی کے بعد پانچ سٹنٹ ڈالے گئے۔ بعد میں مزید ایک سٹنٹ ڈالا گیا۔ اب روبصحت ہیں اگرچہ کمزوری کافی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے شفا کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

۞ مکرم عدیل احمد رضا صاحب مربی سلسلہ وزیرآباد ضلع گوجرانوالہ تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 17/اپریل 2015ء کو میری پیاری والدہ مکرمہ مسرت بیگم صاحبہ اپنے خالق حقیقی سے جا ملیں۔ مرحومہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں۔ آپ کی نماز جنازہ 18 جولائی کو بعد نماز ظہر بیت شیر بہادر طاہر آباد جنوبی میں مکرم افضل فہیم صاحب استاد جامعہ احمدیہ سینئر سیکشن ربوہ نے پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم مربی صاحب نے ہی دعا کروائی۔ میری والدہ گزشتہ تین سال سے کینسر میں مبتلا تھیں اور اس بیماری کا سامنا انہوں نے ہمت، بہادری اور صبر سے کیا۔ مرحومہ سادہ طبیعت کی مالک تھیں اور اپنی اسی سادگی کی وجہ سے خاندان بھر میں مشہور تھیں۔ آپ مہمان نواز اور ہمسایوں سے اچھا سلوک کرنے والی تھیں۔ والدہ کی پیدائش 1965ء میں تخت ہزارہ ضلع سرگودھا میں ہوئی۔ گاؤں کے ماحول کے مطابق اگرچہ صرف ابتدائی تعلیم ہی حاصل کی تھی مگر اردو با آسانی پڑھ اور سمجھ لیتی تھیں جب تک نظر ٹھیک رہی جماعتی رسائل وغیرہ خود پڑھ لیا کرتی تھیں اور خلیفہ وقت کو دعا کے لئے خط لکھ لیا کرتی تھیں۔ بہت صاف گو تھیں مگر کبھی کسی بھی رشتہ دار کی دلآزاری نہیں کی۔ واقف زندگی ہونے کی وجہ سے میرے ساتھ والدہ کی خاص شفقت تھی۔ میں واقف نو تھا پرائمری پاس کرنے کے بعد میرے والد صاحب نے مجھے ربوہ اپنے چچا کے پاس پڑھنے کیلئے بھیج دیا میری والدہ کیلئے اولاد سے دوری بہت کٹھن تھی مگر انہوں نے صبر اور حوصلہ کے ساتھ ہمیشہ میری بھی ڈھارس بندھائی۔ وفات سے دو روز قبل مجھ سے پوچھا کہ واپس سینٹر کب جاؤ گے میں نے جواب دیا کہ عید کے تیسرے دن چلا جاؤں گا کچھ دیر خاموش رہ کر فرمانے لگیں کہ اپنے باقی بچوں کو تو میں زبردستی بھی اپنے پاس روک سکتی ہوں مگر تمہیں تو ہم نے خود جماعت کو دے دیا ہے اس لئے تمہیں نہیں روک سکتی۔ والدہ محترمہ نے پسماندگان میں اپنے خاوند کے علاوہ تین بیٹے خاکسار، شرجیل احمد اور راحیل احمد، ایک بیٹی، دو پوتے اور ایک پوتی یادگار چھوڑے ہیں، احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ میری والدہ کے درجات بلند فرمائے، جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور سب لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

۞ مکرم نصیر احمد ورک صاحب مربی سلسلہ وکالت وقف نو تحریر کرتے ہیں۔

میرے خالو اور سسر مکرم چوہدری مختار احمد صاحب ولد مکرم چوہدری غلام قادر صاحب مرحوم مورخہ 28 جولائی 2015ء کو حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ مقامی طور پر مکرم محمد آصف طاہر صاحب مربی ضلع عمرکوٹ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ مرحوم موصی تھے مورخہ 30 جولائی 2015ء کو بعد نماز ظہر مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد مقامی نے بیت مبارک ربوہ میں نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین کے بعد مکرم ثاقب کامران صاحب مہتمم مقامی مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے دعا کروائی۔ آپ 1942ء میں ضلع گورداسپور انڈیا میں پیدا ہوئے۔ 1998ء سے 2004ء تک بطور صدر جماعت شریف آباد ضلع عمرکوٹ خدمت کرتے رہے آپ مکرم نصیر احمد چوہدری صاحب سابق مینیجر ناصر آباد فارم کے ماموں تھے۔ مرحوم صوم وصلوٰۃ کے پابند، ملنسار، خوش اخلاق اور مہمان نواز تھے۔ درثمین اور کلام طاہر کی کئی نظمیں یاد تھیں۔ اسی طرح اقتباسات حضرت مسیح موعود بھی یاد تھے۔ مرحوم نے پسماندگان میں 5 بیٹے مکرم عبدالستار صاحب، مکرم عبدالجبار صاحب، مکرم اعجاز احمد صاحب، مکرم طارق محمود صاحب، مکرم خالد محمود صاحب شریف آباد ضلع عمرکوٹ، چار بیٹیاں مکرمہ خالدہ نصیر صاحبہ اہلیہ خاکسار، مکرمہ عابدہ پروین صاحبہ اہلیہ مکرم داؤد احمد ورک صاحب گگو منڈی ضلع وہاڑی، مکرمہ ناصرہ بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم شفیق احمد ورک صاحب گگو منڈی ضلع وہاڑی، مکرمہ راشدہ پروین صاحبہ اہلیہ مکرم مبارک احمد صاحب شریف آباد عمرکوٹ سوگوار چھوڑی ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور مرحوم سے مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین

بازیافتہ سند

۞ یونیورسٹی آف پنجاب کی جاری کردہ ایم اے انگلش کی سند بنام ماریہ بنت مکرم صلاح الدین احمد صاحب ملی ہے۔ ان کا ایڈریس نامعلوم ہے۔ اگر وہ خود یا ان کے کوئی عزیز یہ اعلان پڑھیں تو دفتر الفضل سے رابطہ کرلیں۔ فون نمبر 6213029

عطیہ خون خدمت خلق ہے

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جا سکتی ہے

7۔اگست 2015ء

5:05 am	عالمی خبریں
5:25 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	درس ملفوظات
5:55 am	یسرنا القرآن
6:20 am	ایم ٹی اے کانفرنس 22مارچ 2015ء
7:05 am	سپینش سروس
7:55 am	پشتو مذاکرہ
8:40 am	ترجمۃ القرآن کلاس 11۔اگست 1994ء
9:45 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس حدیث
11:30 am	یسرنا القرآن
12:00 pm	حضور انور کا Roehampton University کا دورہ 16۔اپریل 2007ء
1:20 pm	راہ ہدیٰ
2:55 pm	انڈونیشین سروس
3:55 pm	دینی و فقہی مسائل
5:00 pm	خطبہ جمعہ Live
6:35 pm	تلاوت قرآن کریم
6:50 pm	سیرت النبی ﷺ
7:20 pm	Shotter Shondhane
8:25 pm	دعائے مستجاب
8:50 pm	Discover Alaska
9:20 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 7۔اگست 2015ء
10:30 pm	درس حدیث
10:45 pm	الحوار المباشر Live

8۔اگست 2015ء

12:50 am	عالمی خبریں
2:10 am	درس ملفوظات
2:25 am	دینی و فقہی مسائل
3:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 7۔اگست 2015ء
4:20 am	راہ ہدیٰ
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	یسرنا القرآن
6:00 am	حضور انور کا Roehampton University کا دورہ
7:10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 7۔اگست 2015ء
8:20 am	راہ ہدیٰ
9:50 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:10 am	منتخب تحریرات مبارکہ حضرت مسیح موعود
11:40 am	الترتیل
12:10 pm	حضور انور کا خطاب بر موقع جلسہ سالانہ کینیڈا 28جون 2008ء
1:00 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:30 pm	سٹوری ٹائم
2:00 pm	سوال و جواب (اردو زبان میں)
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 7۔اگست 2015ء
5:15 pm	تلاوت قرآن کریم
5:30 pm	الترتیل
6:00 pm	انتخاب سخن
7:00 pm	Shotter Shondhane
8:05 pm	سپاٹ لائیٹ
9:00 pm	راہ ہدیٰ Live
10:45 pm	الحوار المباشر Live

9۔اگست 2015ء

12:50 am	عالمی خبریں
1:10 am	جلسہ سالانہ کینیڈا
2:00 am	راہ ہدیٰ
3:50 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 7۔اگست 2015ء
5:05 am	عالمی خبریں
5:25 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	منتخب تحریرات مبارکہ حضرت مسیح موعود
6:05 am	الترتیل
7:30 am	سٹوری ٹائم
7:55 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 7۔اگست 2015ء
9:05 am	سپاٹ لائیٹ
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
11:30 am	یسرنا القرآن
11:55 am	وقف نو کلاس
1:10 pm	فیتھ میٹرز
2:10 pm	سوال و جواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:05 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 16 مئی 2014ء (سپینش سروس)
5:15 pm	تلاوت قرآن کریم
5:30 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 7۔اگست 2015ء
7:10 pm	Shotter Shondhane
8:10 pm	وقف نو کلاس
9:45 pm	کڈز ٹائم
10:25 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:15 pm	وقف نو کلاس

کھیرا۔بہترین سلاد

کھیرے میں کاربوہائیڈریٹس، کیلشیم اور پروٹین مناسب مقدار میں موجود ہوتے ہیں۔ ہمارے ہاں دو اقسام کے کھیرے پائے جاتے ہیں ایک دیسی کھیرا اور دوسرا ولائتی کھیرا۔ کھیرا سرد مزاج ہے اور کھانے میں خوش ذائقہ سبزی ہے۔ یہ ایک ایسی سبزی ہے جس میں 95% پانی ہوتا ہے اس لئے موسم گرما میں کھیرے کا استعمال ہمیں پانی کی کمی سے بچاتا ہے۔ اس کے علاوہ ہمارے جسم کو تازگی اور ٹھنڈک پہنچاتا ہے۔ اس کا استعمال زیادہ تر سلاد کے طور پر کیا جاتا ہے لیکن کچھ ممالک میں اس کو سبزی کے طور پر بھی پکایا جاتا ہے۔ ایسے لوگ جن کا وزن بڑھا ہوا ہو وہ اس کا استعمال ضرور کریں کیونکہ یہ وزن کم کرنے میں ہماری بہت مدد کرتا ہے۔

(برٹ ایشین نیوز 18 مئی 2015ء)

ربوہ میں طلوع وغروب 6۔اگست

طلوع فجر	3:55
طلوع آفتاب	5:25
زوال آفتاب	12:14
غروب آفتاب	7:04

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

6۔اگست 2015ء

8:00 am	دینی و فقہی مسائل
9:50 am	لقاء مع العرب
2:00 pm	ترجمۃ القرآن کلاس 11۔اگست 1994ء
6:55 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 31 جولائی 2015ء
9:20 pm	ترجمۃ القرآن
10:45 pm	الحوار المباشر Live

عباس شوز اینڈ کھسہ ہاؤس
لیڈیز، بچگانہ، مردانہ کھسوں کی ورائٹی نیز لیڈیز کولاپوری چپل اور مردانہ پشاوری چپل دستیاب ہے۔
کار کرائے کیلئے دستیاب ہے۔
0332-7075184
اقصیٰ چوک ربوہ: 0334-6202486

سپیڈ اپ کارگو سروسز
مناسب ریٹ تیز ترین سروس
Fedex اور DHL کی سہولت
پورے پاکستان سے سامان پک کرنے کی سہولت
پروپرائیٹر: چوہدری محمد اجمل شاہد 047-6214269
مسرور پلازہ اقصیٰ چوک ربوہ: 0321-9990169

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
NASEEM JEWELLERS
23K/22K JEWELLERY SUPPLIERS
پروپرائیٹر: میاں وسیم احمد
فون دکان 6212837
Mob:03007700369
اقصیٰ روڈ ربوہ

چلتے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔ وہی ورائٹی ہم سے 50 سے 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں
گنیا (معیاری پیائش) کی گارنٹی کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔ سرامکس ٹائل بھی دستیاب ہے۔
اظہر ماربل فیکٹری
15/5 باب الابواب درہ سٹاپ ربوہ
موبائل: 03336174313

FR-10

گرینڈ سکول شوز میلہ
ہر جمعۃ المبارک کے روز
بچوں اور بچیوں کے سکول شوز پر
حیرت انگیز سیل
کالج لیول کی لڑکیوں کے شوز صرف -/450
کالج لیول کے لڑکوں کے شوز صرف -/500
مس کولیکشن شوز
اقصیٰ روڈ ربوہ

WARDA فیبرکس
14 اگست کے سپیشل ریڈی میڈ کرتے دستیاب ہیں
لان کی سیل جاری ہے
چیمہ مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ 0333-6711362

نظر کا معائنہ بذریعہ کمپیوٹر کروائیں
سعید بھائی چشمے والے
ہر قسم کے کنٹیکٹ لینز، نظر اور دھوپ کے چشمے بازار سے بارعایت خریدیں
یادگار روڈ بالمقابل ایوان محمود ربوہ
پروپرائیٹر: اسلم بھائی
047-6211160
0333-6712331